امراض نسواں، تولیدی صحت میں تحقیق، کل سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز

وزیر صحت کے علاوہ صدر نشین انسانی حقوق کمیشن اور اکبر اویسی خطاب کریں گے، ڈاکٹر رویا روضاتی کی پریس کانفرنس

ڈاکٹر رویا روضاتی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے

حیدرآباد۔ 18۔ فبروری (اعتماد نیوز) انڈین سوسائٹی فار اسٹڈی ری پروڈکشن ان فرٹی لیٹی (آئی ایس ایس آر ایف) نے ڈپارٹمنٹ آف اوبسٹیٹرکس اینڈ گیناکولوجی اویسی ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سنٹر ودکن کالج آف میڈیکل سائنس کے ساتھ سنٹر فار سیلولر اینڈ مالوکیلر بیالوجی (سی سی ایم بی) اور محکمہ خاندانی بہبود حکومت آندھراپردیش کے اشتراک وتعاون سے امراض نسواں، ری پروڈکٹیو ہیلت میں تحقیق کے نئے رجحانات پر سہ روزہ بین الاقوامی 18 ویں کانفرنس کے اہتمام کا اعلان کیا ہے۔ چہارشنبہ 20 فروری سے شروع ہونے والے اس سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاح انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کیمکل ٹکنالوجی آڈیٹوریم اوپل روڈ میں مرکزی وزیر صحت وخاندانی بہبود مسز پنابا لاکشمی کریں گے۔ یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آئی ایس ایس آر ایف کے آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر رویا روضاتی نے کہا کہ سہ روزہ کانفرنس کے پہلے دو دن 20 اور 21 فروری کو اپل میں ملک وبیرون ممالک کے نوجوان سائنس داں وماہرین ڈاکٹرس اپنے مقالے پیش کریں گے۔ جب کہ 22 فروری کو اویسی ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سنٹر کنچن باغ میں اختتامی سیشن منعقد ہوگا۔ جس میں ایڈز، ماں اور بچہ کی صحت ودیگر امراض پر سموزیم کا اہتمام کیا جائے گا۔ ڈاکٹر رویا روضاتی نے کہا کہ ان کی خواہش پر پہلی مرتبہ آئی ایس ایس آر ین نے اپنی 18 ویں کانفرنس شہر حیدرآباد میں منعقد کرنے سے اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کانفرنس کے انعقاد کا اہم مقصد نوجوان سائنس داں اور ماہرین ڈاکٹرس کو ایک پلیٹ فارم پر لاتے ہوئے ان کے تجربات کو ایک دوسرے کے سامنے پیش کرنا ہے تاکہ نوجوان ڈاکٹرس کی سوچ وفکر اور تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے اختتامی سیشن میں سمپوزیم کو منعقد کرتے ہوئے دور حاضر کے امراض بشمول ایڈز، بلوغیت کے مسائل آبادی میں اضافہ کے رجحانات وخطرات سے حکومت بالخصوص سیاسی قائدین کو واقف کروانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آندھراپردیش کے ریاستی وزیر صحت وخاندانی بہبود مسٹر ایس چندرا شیکھر، سی سی ایم بی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر لال جی سنگھ، ڈاکٹر سی پی پوری، صدر ISSRF، مسٹر انیل پونیتا، کمشنر فیملی ویلفر، جسٹس سبھاشن ریڈی، چیرمین ریاستی کمیشن برائے انسانی حقوق، جناب اکبر الدین اویسی رکن اسمبلی ومنیجنگ ڈائرکٹر دکن کالج آف میڈیکل سائنس اینڈ الائڈ انسٹی ٹیوشنس، مسز وینکٹ رمنا دیوی، ممبر سکریٹری APCOST ڈاکٹر ممتاز حسین پرنسپال دکن کالج آف میڈیکل سائنس، اور ڈاکٹر رویا روضاتی افتتاحی سیشن سے خطاب کریں گے۔ شعبہ اطفال ونسواں اویسی ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سنٹر دکن کالج آف میڈیکل سائنس سنٹر فار سیلولر اینڈ مالیکولر بیالوجی CCMB اور حکومت آندھراپردیش محکمہ خاندانی بہبود کے باہمی اشتراک اور تعاون سے منعقد ہونے والی اس دوروزہ کانفرنس میں 13 سیشن ہوں گے۔ جن میں موجودہ تناظر میں خواتین اور اطفال کی صحت، پروٹیومکس، جینومکس، بائیوانفارمیٹکس، فرٹی لیٹی ریگولیشن اور مانع تولید وسائل کی وسعت، بانجھ پن اور بار تخلیقی بے قاعدگی، بائیو میڈیکل ریسرچ میں جانوروں کا استعمال، ایڈز، مائکرو بائیوسائنڈس اور امراض خبیثہ ماحولیات جیسے موضوعات پر تحقیقی مقالے اور آڈیو ویژول پیش کئے جائیں گے۔ کانفرنس سے ایک دن قبل 19 فبروری کو امراض مردانہ، کلوننگ تولیدی اثرات ART-IVF پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آئے گا۔ کانفرنس کے دوران ایشیاء میں پہلی بار رحم کی پیوندکاری کا ایک امریکی کلینیشین کی جانب سے عملی مظاہرہ پیش کیا جائے گا۔ ملک وبیرون ملک سے تعلق رکھنے والے پچاس سے زائد سائنسداں اور کلینیشین اس کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ ان میں مسٹر پی ایم بھارگوا، پی وی کشورائے جے راؤ، بنگلور، جان جی ہیر، (امریکہ) دھیر سنگھ، کرنال، ایس کے گپتا، اور راجیہ لکشمی، نئی دہلی، ایس مجمدار، مغربی بنگال، ریکھا اور ممبئی این کے لوہیا، جئے پور کولن مک جوکین، (برطانیہ) اریکول بروسا لمولینو، اٹلی، مرزیح ابراہیمی اور وسامتی، (ایران)، کملا سالوا راج چینائی، نریندرا ملہوترا، آگرہ سید این کبیر IICB، نریندرا کوہلی IICB، ایڈون رامیریز، امریکہ پرکاش ترویدی، جی پی تلوار، (نئی دہلی) کے سی ریڈی، چیرمین کونسل فار ہائر ایجوکیشن، حیدرآباد، اس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ ری پروڈکٹیو میڈیسن کے ماہرین ایک ہزار سے زائد ریسرچ اسکالرس ری پروڈکٹیو ہیلت کے موضوع پر تبادلہ خیال کریں گے۔ اختتامی سشن 22 فبروری کو اویسی ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سنٹر، کنچن باغ میں منعقد ہوگا۔ کانفرنس کے لئے پانچ سو مقالے قبول کئے گئے ہیں۔ ہندوستان کے مختلف علاقوں سے میڈیسن کے طلباء بڑھتی ہوئی آبادی، ایڈز، امراض خبیثہ بلوغیت کے مسائل ماں اور بچہ کی صحت جیسے موضوع پر سیر حاصل معلومات حاصل کریں گے۔

19-2-08